یوم سینٹ پیٹرکس کی رنگارنگی

لورنڈا کیز لونگ

امریکہ کی تاریخ میں شروع سے اب تک بہت سے شہری یا ان کے آباؤ اجداد آئرلینڈ سے آئے ہیں۔ ہر سال ۱۷/مارچ کو وہ لوگ بھی جن کے آباؤ اجداد آئرلینڈ کے نہیں ہیں، سینٹ پیٹرکس پیریڈ دیکھنے والوں یا پیریڈ میں حصہ لینے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں، سبز رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں، جو لوگ سبز نہ پہنے ہوں انکو چھیڑتے ہیں، روایتی آئرش کھانا کھاتے ہیں اور گرین بیئر سمیت مشروبات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

امریکہ میں یوم سینٹ پیٹرکس پر سرکاری چھٹی نہیں ہوتی ہے لیکن نیویارک سمیت کچھ بڑے شہروں میں لوگ کام پر جانے سے گریز کرتے ہیں کیوں کہ بیشتر لوگ جشن منانے اور پارٹی کرنے میں مصروف ہوا کرتے ہیں۔ نیویارک میں جو پیریڈ ہوتی ہے وہ آئرلینڈ کے باہر سینٹ پیٹرکس ڈے کی سب سے بڑی پریڈ ہوتی ہے۔ شہر شکاگو، ایلی نوائی میں اس کی ندی کو سبز رنگ سے رنگا جاتا ہے اور ساونا، جارجیا میں شہر کے اندر فواروں کو بھی سبز رنگ سے رنگا جاتا ہے۔ دیگر شہروں میں بڑی سڑکوں کے بیچ ایک پٹی ہرے رنگ سے رنگی جاتی ہے۔

امریکہ میں سینٹ پیٹرکس ڈے کی پہلی معلوم پریڈ بوسٹن، مساچیوسٹس میں ۱۷۳۷ میں منعقد ہوئی تھی، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے وجود میں آنے سے چالیس سال قبل کی یہ بات ہے۔ برطانیہ کی نو آبادیاتی حکومت کے خلاف انقلابی جنگ میں جن فوجیوں نے حصہ لیا تھا ان میں سے آدھے ایسے تھے جن کے آباؤ اجداد آئرلینڈ کے تھے۔ آزادی کے اعلامیہ پر دستخط کرنے والے ۹/افراد کے آباؤ اجداد آئرلینڈ کے تھے۔ جنگ کے دوران جارج واشنگٹن کی براعظمی فوج میں آئرلینڈ کی نسل کے فوجی اتنے زیادہ تھے کہ ۱۷/مارچ ۱۷۸۰ کو انہوں نے اپنے تمام ماتحت فوجیوں کو ایک دن کی فرصت دینے کا اعلان کیا تھا۔

اس دن سینٹ پیٹرکس کی برسی منائی جاتی ہے جن کا انتقال ۴۹۳ میں ہوا تھا۔ ان کو اپنے وطن میں عیسائیت لانے کا شرف حاصل تھا۔ کیتھولک عیسائی انہیں آئرلینڈ کا سرپرست سینٹ سمجھتے ہیں۔ سبز رنگ ان سے ہی وابستہ ہے۔ سبز آئرلینڈ کا قومی رنگ بھی ہے۔ امریکہ میں یوم سینٹ پیٹرکس کے موقع پر جن کپڑوں اور آرائشوں کا استعمال کیا جاتا ہے ان میں لپرے چوان شامل ہے: یہ آئرش لوک گیت کی ایک فرضی جادوئی مخلوق ہے؛ اور تین پتوں والا پودہ کلوور یا شیم راک، آئرلینڈ کی ایک علامت جس کا استعمال پیٹرک نے آئرلینڈ کے عوام کے سامنے تثلیث کے عیسائی نظریے کیلئے کیا تھا۔

امریکیوں کی زبان پر سینٹ پیٹرکس ڈے کے موقع پر ایک جملہ عام ہوتا ہے "ہم ایک دن کے آئرش ہیں۔" اس موقع پر لوگ قوم کیلئے آئرش تارکین وطن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں۔ امریکہ میں مردم شماری کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ۴۳ ملین امریکیوں کے آباؤ اجداد آئرش تھے۔ ان میں بہت بڑی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جو اپنا سلسلہ نسب آئرلینڈ تک کھوج لیتے ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد ۱۸۴۰ کی دہائی میں آئرلینڈ کے آلو قحط کے اثرات سے بچنے کیلئے بھاگ کر امریکہ آگئے تھے، لیکن بہت سے امریکیوں میں یہ یقین عام ہے کہ ان لوگوں میں اصل آئرش باشندے کم رہ گئے ہیں کیوں کہ ترک وطن کر کے آنے والے آئرلینڈ کے لوگوں نے مقامی لوگوں سے شادیاں کیں اور پورے ملک میں پھیل گئے اور اس طرح قومیتوں اور ثقافتوں کے اس ابلتے ہوئے بڑے برتن کا جز بن گئے جسے امریکہ کہتے ہیں۔ کم از کم ۱۹/امریکی صدر ایسے گزرے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ان کے آباؤ اجداد آئرلینڈ کے تھے۔

اوپر: سینٹ پیٹرکس ڈے کے موقع پر سبز ہوتا دریائے شکاگو۔ دوسری تصویروں میں سبز لباس میں ملبوس پریڈ کے شرکاء